سوال

سورہ غاشیہ کے اختتام پر جواب

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

سورۃ غاشیہ کے اختتام پر ثُمَّ اِنَّ عَلَیۡنَا حِسَابَہُمۡ کے جواب میں "اللھم حاسبنی حسابا یسیرا" کہنے کی دلیل مولانا بشر احمد ربانی صاحب نے "آپ کے مسائل اوران کا حل" میں ذکر کی ہے۔ جلد اول ص 130 پر مولانا بشر ربانی صاحب کہتے ہیں کہ اللہ کے نبی ﷺ اپنی نماز میں «اللھم حاسبنی حسابا یسیرا» کہتے۔ امام حاکم نے اسے مسلم کی شرط پر صحیح کہا ہے۔ ذہبی نے موافقت کی۔ (مسند احمد 6/48۔ ابن خزیمہ :849، مستدرک الحاکم :501۔200)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ روایت "اللھم حاسبنی حسابا یسیرا" بغیر تصریح سورہ غاشیہ کے درج ذیل کتابوں میں موجود ہے :

مسند احمد(6/48ح6، 24719۔185ح26031) صحیح ابن خزیمہ (31، 2/30ح849) صحیح ابن حبان (الاحسان 9/، 232۔231ح3728)
مستدرک الحاکم(1/255ح936) وصححہ علی شرط مسلم ووافقہ الذہبی

اس کی سند حسن لذاتہ ہے لیکن سورۃ الغاشیۃ کے ساتھ خاص کر اس دعا کا پڑھنا ثابت نہیں ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمیہ (توضیح الاحکام)

ج1ص402

محدث فتویٰ